حسنِ انتقاد

تبصرہ کے لئے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

"غدارِ پاکستان"

محمد متین خالد کی تالیف "غدار پاکستان" ایک ایسے وقت میں شائع ہوئی ہے جب ملک کے سنجیدہ حلقوں میں فی الواقعہ، موضوع کتاب سے متعلق، علمی و فکری بنیادوں پر کسی تحقیقی اور تجزیاتی مواد کی ضرورت بہت زیادہ محسوس کی جارہی تھی۔ یک رخے، جذباتی اور کم علمی و خوش فہمی پر مبنی رویّوں کو فروغ دینے اور ان سے فائدہ اٹھانے والے طبقات کا ہدف رائے عامہ بھی ہوا کرتی ہے اور "رائے خاصہ" بھی! ان رویّوں اور ان طبقوں کی کارگزاری، کارکردگی اور کارفرمائی کا اندازہ کرنے کے لئے جس استعداد، جس ذہانت اور جس متانت کی ضرورت ہوتی ہے وہ محمد متین خالد میں موجود ہے۔ ان کی کتاب کا موضوع آنجہانی ڈاکٹر عبدالسلام قادیانی کی اسلام اور پاکستان دشمنی پر مبنی "خدمات" ہیں۔ وہی "خدمات" جن کے عوض ڈاکٹر صاحب کو رائل اکیڈمی آف سائنس، سٹاک ہوم (سویڈن) کی طرف سے ۱۹۷۹ء میں فزکس کا نوبل انعام دیا گیا اور حکومت پاکستان کی طرف سے نشان امتیاز (ملک کا سب سے بڑا سول اعزاز) دیا گیا۔ گورنمنٹ کالج لاہور میں فزکس اور ریاضی کے شعبوں میں اوّل آنے والے طلباء کے لئے "سلام میڈل" کا اجراء کیا گیا، کالج کے اولڈ ہال کا نام "سلام ہال" رکھا گیا اور کالج میں "سلام چیئر" قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ حال ہی میں ڈاکٹر صاحب کی پہلی برسی کے موقع پر پاکستان کے محکمہ ڈاک نے "یادگاری ٹکٹ" جاری کیا ہے اور برسی کی تقریبات میں بیگم عابدہ حسین اور جسٹس (ر) جاوید اقبال سمیت کئی دانشوروں نے ڈاکٹر صاحب کی "خدمات" کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔ محمد متین خالد نے بھی اپنی کتاب "غدار پاکستان" میں ڈاکٹر صاحب کی "خدمات" کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔ لیکن یہ خراج تحسین یک رخا، جذباتی اور کم علمی و خوش فہمی پر مبنی نہیں ہے بلکہ یہ ڈاکٹر صاحب کی عمر بھر کی کارگزاریوں، کارکردگیوں اور کارروائیوں سے عبارت ایک تاریخی و تحقیقی دستاویز ہے۔ تین سو صفحوں کی اس ضخیم کتاب میں جو کچھ بیان ہوا ہے، اس کا خلاصہ کتاب کے عنوان (غدار پاکستان) میں سمٹ آیا ہے۔ پاکستان کے چوٹی کے صحافی .... عبدالقادر حسن، زاہد ملک، شفیق مرزا اور ارشاد احمد عارف........ کے قلم سے طویل طویل تائیدی شہادتیں، بلاشبہ کتاب کی جان ہیں۔

کتاب کی قیمت=/۲۰۰ روپے ہے اور یہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حضوری باغ روڈ ملتان اور مکتبہ تعمیر انسانیت اردو بازار لاہور سے حاصل کی جا سکتی ہے۔ (تبصرہ: ذ، بخاری)